السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر بے نماز کافر ومشرک ہے تو کیا بے نماز کا ذبیحہ مسلمانوں کو کھانا جائز ہے۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بے نماز بے شک کافر ہے خواہ ایک نماز کا تارک ہو یا سب نمازوں کا کیونکہ «من ترک الصلوة متعمداً فقد کفر» عام ہے جس کا حاصل یہ ہے کہ ہر تارک کافر ہے۔ رہا بے نماز کا ذبیحہ کا حکم سو وہ اہل کتاب کے حکم میں ہونے کی وجہ سے درست ہوسکتا ہے خواہ نیک ذبح کرنے والا پاس موجود ہو یا نہ۔ ہاں نیک ہر طرح سے بہتر ہے۔ اور بے نماز جب کافر ہوا تو اس کا کھانا مثل عیسائی کے کھانے کے سمجھ لینا چاہیے۔ حتی الوسع اس سے پرہیز رکھے۔ عند الضرورة کھالے۔

وباللہ التوفیق

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الصلوة، نماز کا بیان، ج2ص37

محدث فتویٰ